سوال

(175) تشہد میں رفع سبابہ کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قعدہ میں التحیات کے وقت سبابہ کی انگلی سے جو اشارہ کیا جاتا ہے کیا انگلی کو اٹھائے رکھنا چاہیے یا ہلاتے رہنا چاہیے یا ویسے ہی رکھنا چاہیے ، کون سا عمل زیادہ درست ہے ؟ (طارق علی بروہی کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ تشہد (التحیات) کے لیے بیٹھتے وقت ہی دائیں ہاتھ کی انگلیوں کا حلقہ بنا کر شہادت کی انگلی (سبابہ) کو تھوڑا سا خم دے کر کھڑا رکھا جائے اور دعا کے وقت اسے حرکت دی جائے

(دیکھئے سنن ابی داوٗد (کتاب الصلوۃ باب الاشارہ فی التشہد حدیث :991 وسندہ حسن ، وصححہ ابن خزیمہ :715،716 وابن حبان ، المورد :499 واخطا من ضعفہ)

کلمہ شہادت کے وقت یا صرف لاالہ پر شہادت والی انگلی اٹھانا اور الااللہ پر رکھ دینا (میرے علم کے مطابق) کی کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے ۔ (شہادت ، فروری 2000)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1 ۔ کتاب الصلاۃ ۔ صفحہ 385

محدث فتویٰ